میری شناخت بطور شہری

سیمرغ
ویمنز ریسورس اینڈ پبلیکیشن سینٹر

NL

E-mail: simorgh@brain.net.pk - Find us simorgh on f

میری شناخت بطور شہری

تعارف:

قومی شناختی کارڈ (سی این آئی سی) کسی بھی ملک میں اس کے شہریوں کو جاری کیا جاتا ہے۔ یہ کارڈ اُس شہری کے بارے میں مہیا کردہ معلومات اور کوائف کے بارے میں ضمانت دیتا ہے کہ وہ اس ملک کا قانونی طور پر رجسٹرڈ شہری ہے۔ یہ کارڈ ہر فرد کی پہلی ضرورت ہوتا ہے۔ پاکستان میں کوئی لڑکا یا لڑکی جب 18 سال کی عمر کو پہنچ جاتا ہے تو اُس کو آئندہ زندگی میں سماجی، معاشی اور معاشرتی ضروریات کو پورا کرنا کے لیے یہ کارڈ بنوانا ضروری ہو جاتا ہے۔ یہ کارڈ 13 ہندسوں پر مشتمل ہوتا ہے جو پورے ملک میں اُس شہری کی شناخت کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ کیونکہ اسی نمبر پر شہری آگے چل کر لائسنس، این ٹی این، بینک اکاؤنٹ، پاسپورٹ، اندرون و بیرون ملک سفر، فون کی ذاتی سم کارڈ جیسی دستاویزات حاصل کر سکتا ہے۔اس کارڈ کے بننے سے پہلے کسی بھی شہری کی شناخت اُس کی پیدائشی پرچی ('ب فارم') سے ہوتی ہے۔

پیدائشی پرچی (چائلڈ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ): یہ اندراجی کاغذات ہیں۔ پیدائش کے مقام سے پیدائشی سرٹیفکیٹ لینا کسی بچے کا بنیادی حق ہوتا ہے۔ بچے کی پیدائش پر علاقے کی یونین کونسل سے پیدائشی پرچی بنوائی جاتی ہے۔ یونین کونسل سے بچوں کی پیدائش کا دستاویزی ثبوت حاصل کر کے چائلڈ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ لیا جا سکتا ہے۔ چائلڈ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کو حاصل کرنے کے لیے والدین کا قومی شناختی کارڈ ہونا ضروری ہے۔ بچے کی پیدائش کے فوراً بعد مقامی یونین کونسل سے والدین کی اولین ترجیح بچے کا چائلڈ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ بنوانا ہونا چاہیے۔اس سے بچے کی آنے والی زندگی میں ہر طرح کی سہولیات جس میں صحت، تعلیم کا حصول ممکن ہو جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل آسان اقدامات سے کسی بھی قریبی نادرا کے آفس سے ب فارم بنوایا جا سکتا ہے:

نادارکے آفس میں آنے والے کو:

ا۔ایک ٹوکن جاری کیا جا تا ہے

ب۔ب فارم کے حصول کے لیے ماں یا باپ کو خود جانا پڑتا ہے۔دونوں کے اصل شناختی کارڈ دکھانے ہوتے ہیں

ج۔اگر 18 سال سے کم عمر کے اور بچے بھی ہیں تو ان کا بھی ب فارم دکھانا ہوتا ہے۔

د۔اس کے بعد آپ کو صحیح کوائف کا جائزہ لینے کے لیے فارم کا پرنٹ دیا جاتا ہے

آخر میں آپ کی فراہم کردہ معلومات پر مشتمل ایک طباعت شدہ صفحہ دیا جاتا ہے۔اس کو کسی بھی سرکاری آفیسر (17 گریڈ اور اس سے اوپر کے گریڈ) سے تصدیق کروانے کے بعد اس فارم کو واپس نادرا کے آفس میں جمع کروانا ہوتا ہے۔اگر درخواست دیتے وقت کوئی بھی خونی رشتہ دار جیسے کہ باپ، بیٹا، بھائی، ماں، بہن یا میاں بیوی میں سے کوئی بھی ساتھ ہے تو اُن کے بائیومیٹرکس لے لیے جائیں گے جس کے نتیجے میں فارم کی کسی سرکاری آفیسر سے تصدیق کی ضرورت نہیں ہوتی۔

قومی شناخت- بطور شہری خواتین کے حقوق کے حصول میں مددگار

فوائد:

شہریت ہونا-اپنی شناخت ہونا

خوداعتمادی ہونا

تعلیم کے مواقع ہونا

صحت کی سہولیات تک رسائی

نوکریوں تک رسائی

سفر کرنے کی سہولیات (اندرون و بیرون ملک)

صحیح عمر میں شادی کی تصدیق اور تحفظ

شادی کے بعد بچوں کی شناخت میں آسانی

حکومتی سکیموں سے استفادہ حاصل کرنا- بینظیر انکم سپورٹ پروگرام، بیت المال، سوشل ویلفیئر، اخوت بلاسود

کاروباری قرض پروگرام ودیگر سکیموں سے مالی مدد حاصل کرنا

بینک سے آسان اقساط میں قرضے حاصل کرنا۔(قرضہ لیتے وقت شرائط کو تفصیل سے پڑھیں)

جائیداد میں حصہ داری۔(جائیداد اور جہیز میں فرق ہوتا ہے)

ووٹ ڈالنے کا حق ہونا

ڈرائیونگ لائسنس

اپنا فون اور کنکشن

بچت سکیم سے مستفید ہونا اور مستقبل کا تحفظ

انشورنس کا حصول

بڑھاپے میں پنشن کا حصول ممکن ہونا-اولڈ ایج بینیفٹس

نقصانات:

بطور شہری شناخت نہ ہونا

اعلی تعلیم سے محرومی

کم عمری کی شادی (جس میں بچی/بچے کا مستقبل اور مواقعوں کو ختم کر دیا جاتا ہے)

جائیداد سے محرومی

شادی کے بعد آنے والی نسل کی شناخت میں مشکلات

صحت کی سہولیات سے محرومی

اپنا بینک اکاؤنٹ نہ ہونا

ذاتی فون اور کنکشن سے محرومی

ڈرائیونگ لائسنس نہ ہونا

سرکاری سکیموں سے محرومی

بیرون ملک سفر سے محرومی

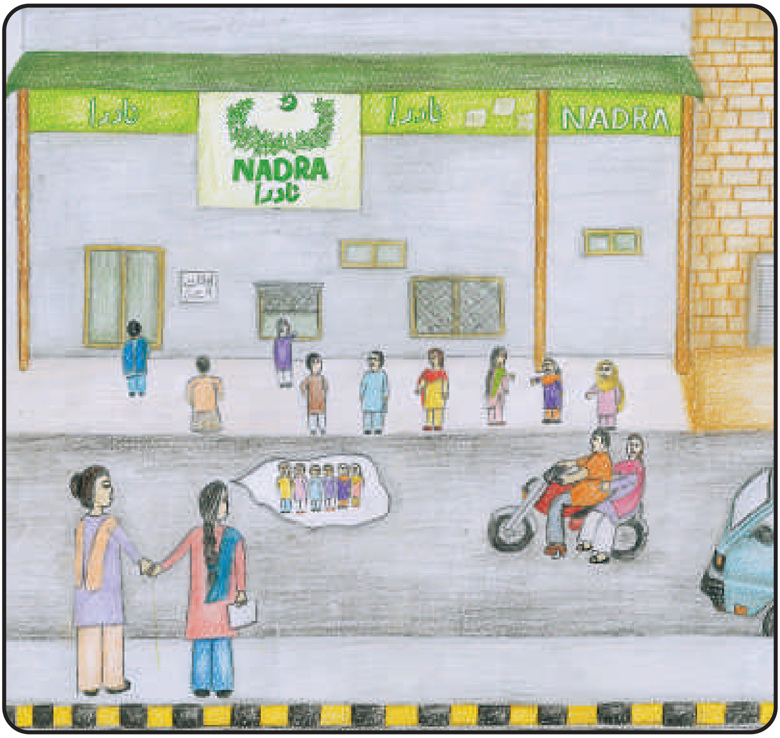

قومی شناختی کارڈ کے حصول کا طریقہ کار

حکومت پاکستان نے قومی شناختی کارڈ بنوانے کے لیے بہت سی آسانیاں پیدا کی ہیں تا کہ ذیادہ سے ذیادہ خواتین رجسٹرڈ ہو سکیں۔اس میں ہر شہر اور علاقے کی سطح پر نادرا کے دفاتر موجود ہیں ۔ جہاں آفس موجود نہیں یا دور ہے وہاں موبائل وین کے زریعے سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔اس کے علاوہ آن لائن نادرا کی ویب سائٹ کے زریعے ہر کسی کے لیے معلومات فراہم کی گئی ہیں اور آئن لائن کارڈ بنوانے کی سہولت بھی موجود ہے۔جس میں آپ https://id.nadra.gov.pk/ پر جا کر یہ خدمات حاصل کر سکتے ہیں اس کے علاوہ کسی اور ویب سائٹ پر ایسی سہولت موجود نہیں لہذا دھوکہ دہی سے بچنے کے لیے کسی اور ویب سائٹ پر اپنی معلومات فراہم نہ کریں۔

آن لائن ایک جدید طریقہ کار ہے جس میں آپ گھر بیٹھے اپنے موبائل فون یا کمپیوٹر سے اپنے قومی شناختی کارڈ کے لیے معلومات کے ساتھ ساتھ قومی شناختی کارڈ بنوا بھی سکتے ہیں۔

اگر آپ کی عمر 18 سال ہوگئی ہے اور آپ کے علاقے میں نادرا کا آفس موجود ہے تو مندرجہ ذیل اقدامات سے آپ باآسانی اپنا قومی شناختی کارڈ بنوا سکتے ہیں۔

پہلا قدم:

ا۔ پہلی بار کارڈ بنوانا (پہلی بار کارڈ بنوانے کی کوئی فیس نہیں ہوتی)

ب۔ موجودہ کارڈ میں تبدیلی کروانا (اس صورت میں فیس ادا کرنی پڑتی ہے)

ج۔ قومی شناختی کارڈ کی گمشدگی کی صورت میں دوبارہ کارڈ بنوانا (اس صورت میں فیس ادا کرنی پڑتی ہے)

د۔ قومی شناختی کارڈ کی معیاد ختم ہونے کی صورت میں نیا کارڈ بنوانا (اس صورت میں فیس ادا کرنی پڑتی ہے)

شناختی کارڈ کو حاصل کرنے کے دو طریقے ہیں

پہلا طریقہ: اس طریقہ کار میں عام طور پر کارڈ 31 دن میں بن کر آجاتا ہے۔

دوسرا طریقہ: اگر اشد ضرورت ہو تو نادار کی کچھ اضافی فیس ادا کر کے 23 دن میں کارڈ بن کر آجاتا ہے۔ اس طریقہ کار میں آپ کو نادرا کے آفس جانا پڑتا ہے۔

کارڈ بننے کی صورت میں آپ کو نادرا کے دفتر میں جا کر وصول کرنا ہوتا ہے۔ دوسرے طریقے میں کارڈ گھر بھی پہنچانے کی سہولت موجود ہے۔ اس میں رقم کی ادائیگی کی صورت میں کارڈ پاکستان میں دو دن اور دوسرے ملک میں 5 دن میں گھر پر پہنچ جاتا ہے۔

پہلا مرحلہ:

آپ کی عمر کیا ہے؟

18 سال یا اس سے ذائد

18 سال سے کم

دوسرا مرحلہ:

آپ کونسا شناختی کارڈ استعمال کرنا چاہتے ہیں؟

ا۔ **قومی شناختی کارڈ:** یہ کارڈ پاکستان میں تمام شہریوں کو جاری کیا جاتا ہے جن کی عمر 18 سال یا اُس سے ذیادہ ہے۔

ب۔**سمارٹ قومی شناختی کارڈ:** یہ کارڈ بھی لگ بھگ قومی شناختی کارڈ کی طرح ہوتا ہے۔(اس کے لیے اضافی رقم ادا کرنا ہوتی ہے)

ج۔**بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے قومی شناختی کارڈ:** یہ کارڈ بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کے لیے بطور شناختی کارڈ ایک دستاویز کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

د۔**پاکستان اوریجن کارڈ:** یہ کارڈ بیرون ملک مقیم اُن پاکستانی شہریوں کے لیے شناختی دستاویز ہے جو پاکستان میں ویزا فری انٹری چاہتے ہیں۔

تیسرا مرحلہ:

خواتین کے لیے پہلی مرتبہ شناختی کارڈ بنوانے کے لیے درکار ضروری کاغذات

درکار ضروری کاغذات	شادی شدہ	غیر شادی شدہ	بیوہ	طلاق یافتہ
ماں اور باپ کا اصل کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ (نوٹ: شناختی کارڈ کی مدت ختم نہ ہوئی ہو)	☆	☆	☆	☆
ماں اور باپ میں سے اگر کوئی وفات پا چکا ہے تو یونین کونسل سے تصدیق شدہ موت کا سرٹیفکیٹ درکار ہوگا۔	☆	☆	☆	☆
خونی رشتے دار ماں، باپ، بہن یا بھائی میں سے جس کے پاس کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ موجود ہو اس کا تصدیق کے لیے NRC یا MRV تک ساتھ آنا (نوٹ: تصدیق کے لیے ساتھ آنے والے خونی رشتہ دار کے پاس اس کا اصل شناختی کارڈ ہونا لازمی ہے اور وہ اس بات کی یقین دہانی بھی کرے کہ اس کے شناختی کارڈ کی مدت ختم نہ ہوئی ہو)		☆	☆	☆
شوہر کا اصل شناختی کارڈ	☆		☆	

یونین کونسل سے تصدیق شدہ طلاق نامہ "طلاق سرٹیفکیٹ" (نوٹ: عدالت کی طرف سے جاری کردہ یا اسٹام پیپر پر بنا ہوا طلاع نامہ ہرگز قبول نہیں ہو گا)				☆
اصل (نکاح یا شادی کے وقت ہاتھ سے لکھا ہوا) یا کمپیوٹرائزڈ نکاح نامہ (لازمی)	☆		☆	☆
اصل نکاح نامہ نہ ہونے یا گم ہونے کی صورت میں بیانِ حلفی بنوانا ہوگا۔ بیانِ حلفی کے لیے شوہر کا اصل شناختی کارڈ ہونا اور شوہر کا خود ساتھ آنا بھی لازمی ہے۔خاوند کے فوت ہونے یا موجود نہ ہونے (بیرونِ ملک ہونے) کی صورت میں بیانِ حلفی کے لیے خونی رشتہ دار کو ساتھ لے جانا ہوگا۔	☆			
اگر خاتون بیوہ ہے تو شوہر کی موت کی تصدیق کا سرٹیفکیٹ			☆	
اگر پہلے شوہر سے بچے ہیں تو ان بچوں کی اصل جنم پرچیاں یا اصل ب فارم، ان بچوں کے والد کے نام پر۔ اور اگر کسی بچے کا شناختی کارڈ پہلے سے بنا ہوا ہے تو اس کا اصل شناختی کارڈ بھی ساتھ لانا لازمی ہوگا۔			☆	☆
اصل "ب "فارم یا جنم پرچی /پیدائش کا سرٹیفکیٹ (اگر پہلے بنوائی ہوئی ہے تو)	☆	☆	☆	☆

میٹرک کی اصل سند یا رزلٹ کارڈ (اگر عورت میٹرک پاس ہے تو)	☆	☆	☆	☆
سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ (اگر عورت میٹرک سے کم پڑھی ہے تو)	☆	☆	☆	☆
باہم افراد معذوری " لوگو "والا کارڈ حاصل کرنے کے لیےNADRA کا وضع کردہ طریقہ کار کے تحت "معذوری کا سرٹیفکیٹ" حاصل کرنا ہوگا۔	☆	☆	☆	☆

نوٹ: یہ معلومات عمومی نوعیت کی ہیں۔ شناختی کارڈ بنوانے کے لیے درکار دستاویزات کا حتمی تعین NADRA کے قوائد وضوابط کے تحت ہوگا۔

ان سب دستاویزات کو تیار کرکے اپنے علاقے کے کسی بھی قریبی نادرا کے آفس جانے کے بعد مندرجہ ذیل مراحل سے گزرنا ہوگا۔

نادرا کے آفس جانے سے پہلے کچھ خاص تیاری کی ضرورت ہوتی ہے اس میں سب سے پہلے خود کی حفاظت ہے۔ نادرا کے آفس میں رش ہوگا کیونکہ وہ ایک عوامی جگہ ہے اس لیے گھر سے نکلتے ہوئے منہ پر ماسک، ہاتھوں پر گلوز پہن لیں اور راستے میں ملنے والوں سے غیر ضروری ہاتھ نہ ملائیں، پانی کی بوتل ساتھ رکھیں اور دو لوگوں کے بیچ 6 فٹ کا فاصلہ رکھیں۔ کیونکہ کورونا کی وباء سے بچنا بھی بہت ضروری ہے۔

نادرا کے آفس پہنچنے پر

پہلا مرحلہ: نادرا کے آفس میں مردوں اور عورتوں کی لائن علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے۔ آپ نے اپنی لائن میں کھڑے ہوکر اپنی باری کا انتظار کرنا ہے۔ اس بات کا خاص خیال

رکھیں کہ لائن میں جب کھڑے ہوں تو اگلے بندے سے فاصلے سے کھڑے ہوں اور اپنے آپ کو محفوظ رکھیں۔
جب آپ کاؤنٹر پر پہنچ جائیں تو ایک ٹوکن دیا جائے گا جس پر ایک ٹوکن نمبر الاٹ کیا جاتا ہے جس کے تحت اگلے تمام کاؤنٹرز پر آپ کو اُسی نمبر کے مطابق جانا ہوگا۔

دوسرا مرحلہ: دوسرے کاؤنٹر پر آپ کی تصویر لی جائے گی اور اگلی باری کے لیے انتظار کا کہا جائے گا

تیسرا مرحلہ: تیسرے کاؤنٹر پر آپ سے تمام دستاویزات کی نقل لی جائے گی اور آن لائن فارم بھرا جائے گا۔

چوتھا مرحلہ: چوتھے کاؤنٹر پر آپ سے انگلیوں کے نشانات لیے جائیں گے

پانچواں مرحلہ: پانچویں کاؤنٹر پر تمام کاغذات پر مشتمل ایک پرنٹ دیا جائے گا جس پر آپ کی تمام معلومات درج ہوں گی۔ اُس کو بہت دھیان سے پڑھیں اگر کوئی غلطی جیسے نام و پتہ لکھنے میں لفظوں کی غلطی ہو تو اُسی وقت ٹھیک ہو جاتی ہے ورنہ بعد میں بہت مشکل ہوتی ہے۔

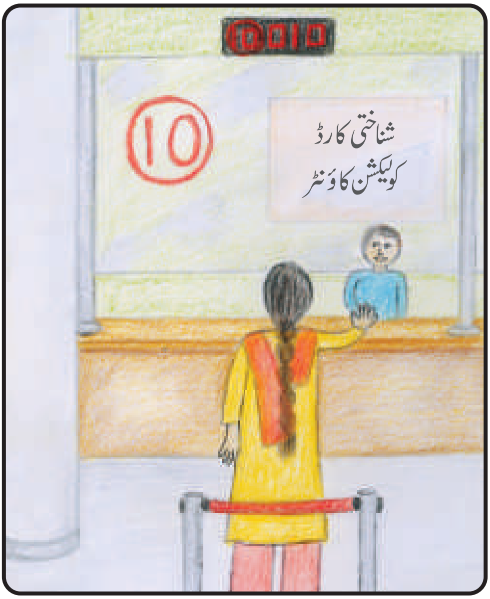

اس کے بعد آپ کو ایک پرنٹ دے دیا جاتا ہے اور آپ کے قومی شناختی کارڈ بنوانے کا عمل ختم ہو جاتا ہے۔

آپ کا قومی شناختی کارڈ اگلے 7 سے 10 دن میں بن کر آ جائے گا۔ اس کے لیے دیئے گے فارم کو لے کر جانا ہوگا۔ اگر یہ دستاویز آپ کے پاس نہیں ہوں گی تو آپ کو کارڈ نہیں ملے گا۔ قومی شناختی کارڈ کی وصولی کے لیے بھی آپ کو لائن میں لگنا ہوگا۔ یہ لائن اتنی لمبی نہیں ہوتی اور آپ کو بہت جلد کارڈ مل جائے گا اور آپ پاکستان کے رجسٹرڈ شہری بن جائیں گے۔ اس کارڈ کا استعمال مستقبل میں آپ کے لیے بہت سی سہولیات کے دروازے کھول دے گا۔

جملہ حقوق بحق سیمرغ ویمنز ریسورس اینڈ پبلی کیشن سینٹر محفوظ ہیں

متن: نازیہ زاہد

ایڈیٹنگ: نازیہ زاہد

لے آؤٹ: لئیق احمد

مشاورت: نیلم حسین، محمد عثمان علی

تصاویر: عروبہ احمد

اس پمفلٹ کی اشاعت The Embassy of the Kingdom of Netherlands
کے مالی تعاون سے ممکن ہوئی۔

سیمرغ ویمنز ریسورس اینڈ پبلی کیشن سینٹر لاہور

74-A/II ابوبکر بلاک، نیوگارڈن ٹاؤن لاہور۔

ٹیلی فون نمبر: 92-42-35913475

ای میل: simorghpak@gmail.com / simorgh@brain.net.pk

ویب سائٹ: www.simorgh.org.pk

پرنٹرز: علی برادران